DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 05.05.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	وزیراعظم بلوچستان کے طلبا کے لئے لیپ ٹاپ اوراسکالرشپ میں اضافہ کریں، گورنر	جنگ ودیگراخبارات
02	حکومتی اقدامات کا مقصد عوام کے معیار زندگی کو بلند کرنا ہے، وزیراعلیٰ	جنگ ودیگراخبارات
03	شی پاور پروگرام بلوچستان میں بچیوں کیلیئے ایک انقلابی قدم ہے، مینا مجید	انتخاب ودیگراخبارات
04	سبی جہان بجلی نہیں سولر پینل لگائے جارہے ہیں، سردار کوہیار ڈومکی	مشرق ودیگراخبارات
05	صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ کی کاوشیں، دیرینہ تنازعے کا تصفیہ	جنگ ودیگراخبارات
06	محکمہ مواصلات کے ذمے تمام محکموں کی ادائیگیاں فوری ادا کی جائیں، لعل جان جعفر	مشرق ودیگراخبارات
07	گوادر پورٹ کی آمدنی میں بلوچستان کا کوئی حصہ نہیں	جنگ ودیگراخبارات
08	ترقیاتی منصوبوں کو موثر اور دیرپا بنانے کیلیئے سخت نگرانی کا عمل جاری ہے، ڈی سی استا محمد	جنگ ودیگراخبارات
09	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے ہوگا	جنگ ودیگراخبارات
10	حکومت بلوچستان کی معاشی ترقی کیلیئے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے، سیدال ناصر	جنگ ودیگراخبارات
11	پانچ پولیس اہلکاروں کا اب تک سراغ نہ مل سکا، قیدی وین انچارج معطل	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

کوئٹہ مسلح افراد کی فائرنگ سی ٹی ڈی اہلکار جاں بحق، نوشکی سڑک کا تعمیراتی کام کرنے والے چار مزدور اغواء، قلات لیویز تھانے پر دستی بم حملہ نقصان کی اطلاع نہیں ملی، چاغی لیویز کی کارروائی بھاری تعداد میں اسلحہ برآمد،

مسائل:

کمپیوٹرائزڈ اور اسلحہ لائسنس کا اجراء عوام کیلیئے پریشانی، سریاب گاہی خان چوک پر بننے والا پل عوام کیلیئے عذاب بن گیا،

اداریہ:

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**صوبوں میں پانی تقسیم فارمولے پر اختلافات، پانی کی منصفانہ تقسیم، مسئلے کا حل!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ سندھ میں اس وقت گرین پاکستان منصوبے کے تحت نہریں نکالنے کے خلاف شدید احتجاج جاری ہے، سندھ کی تمام سیاسی وقوم پرست جماعتیں نہریں نکالنے کے منصوبے کیخلاف ہیں اور وفاقی حکومت کیخلاف سراپا احتجاج ہیں جبکہ پاکستان پیپلزپارٹی نے بھی پانی تقسیم کے معاملے پر وفاق کے سامنے اپنا احتجاج ریکارڈ کرایا ہے صوبوں کے درمیان پانی تقسیم کا معاملہ دیرینہ ہے اور آج بھی یہ مسئلہ اپنی جگہ برقرار ہے ہر صوبے کو یہ شکایت ہے کہ انہیں اپنے حصے کا پانی نہیں دیا جارہا خاص کر سندھ اور پنجاب کے درمیاں پر مسئلہ دیرینہ ہے 1991 میں پانی کی تقسیم کا معاہدہ ہونے کے کچھ عرصے بعد سندھ اور پنجاب میں پانی کی تقسیم پر اختلافات پیدا ہوگئے تھے اور پنجاب نے 1992 کے معاہدے کو مسترد کرتے ہوئے پانی کی تقسیم تاریخی حصص کی بنیاد پر حاصل کرنا شروع کر دیا تھا، معاشی بحالی سمیت کئی طرح کے چیلنجز میں گھری پاکستان کی وفاقی حکومت نے اُڑان پاکستان کے نام سے ایک منصوبہ شروع کیا ہے جو اقتصادی

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

اور اقوام عالم میں کھوئے ہوئے مقام کے حصول کے لیے ایک بڑے سفر اور نئی صبح کا آغاز ہے۔ اس پروگرام کا مقصد برآمدات کے فروغ کے ذریعے اقتصادی ترقی کا حصول ہے، اس میں، ای پاکستان، ماحولیات، توانائی، برابری و با اختیار بنانے سمیت فائیو ایز" کو بنیاد بنایا گیا ہے۔ اس منصوبے کی کامیابی کے لیے قومی یکجہتی اور ہم آہنگی ناگزیر ہے۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف اور حکومت کی یہ سوچ ہے کہ ملک کو آگے لے جانے کے لیے اب اشرافیہ کو قربانی دینا ہوگی۔ وفاق، صوبوں اور تمام شراکت داروں کے تعاون سے، ماضی کی غلطیوں سے سبق سیکھتے ہوئے قومی یکجہتی کے ساتھ آگے بڑھا جائے۔

اداریے:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**دہشت گردی کی نئی کارروائیاں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں صحت اور تعلیم کے شعبے میں بہتری لانے کیلئے ٹھوس حکمت عملی اور اصلاحات کی ضرورت!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Balochistan 2.0 - Trade beyond Terrain" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**دہشت گرد کسی معافی کے مستحق نہیں** " کے عنوان سے نسیم الحق زاہدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 05 MAY 2025 Page No. 1

گورنر مندوخیل ’’پرامن وترقی کرتا بلوچستان‘‘ امیج کو اجاگر کرنے کیلئے کوشاں

بین الاقوامی سرمایہ کاری کو راغب اور نئی نسل کو جدید تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کیلئے کردار ادا کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) ملک اور صوبے کے روشن مستقبل کیلئے بین الاقوامی شراکت داری اور سرمایہ کاری ناگزیر ہے۔ بلوچستان کی قلیل مگر بکھری ہوئی آبادی کو بنیادی سہولیات تک رسائی فراہم کرنے کیلئے بین الاقوامی اداروں کی مدد اور رہنمائی ضروری ہے۔ اس ضمن میں گورنر جعفر خان مندوخیل صوبے کے ایک آئینی سربراہ کے ساتھ اقوام متحدہ کے ذیلی اداروں، انٹرنیشنل این جی اوز اور دیگر ممالک کے سفیروں اور قونصل جنرل کے ساتھ بلوچستان کے عوام کے مسائل ومشکلات کا اشتراک کرکے لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کیلئے بین الاقوامی اداروں کے تعاون، حمایت اور رہنمائی کو متحرک کر رہے ہیں۔ وہ بین الاقوامی سرمایہ کاری کو راغب کرنے، نئی نسل کو جدید تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے اور عالمی شراکت داری کو فروغ دینے کیلئے ایک تبدیلی کے اقدام کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے اپنی انتھک سفارتی کوششوں کے ذریعے انڈونیشیا، نیدرلینڈ، روس، جرمنی، امریکہ، چین، افغانستان، اور لیتھوینا وغیرہ کے سفیروں اور قونصل جنرلز سمیت صوبے میں کام کرنے والے انٹرنیشنل اداروں کے سربراہان اور نمائندوں کے ساتھ خوشگوار روابط قائم کئے ہیں، حال ہی میں انہوں نے تین مختلف پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز کے ساتھ روس کے شہروں سینٹ پیٹرز برگ، لینن گراڈ اور ماسکو کا کامیاب دورہ کیا۔ تعلیم کے شعبے خاص طور پر مائننگ سیکٹر میں انہوں نے بلوچستان اور سینٹ پیٹرز برگ کے درمیان نئے تعلیمی تعلقات قائم کئے ہیں اور صوبے کے نوجوانوں کیلئے اسکالرشپ کی نئی راہیں کھولی ہیں۔ قبل ازیں گورنر جعفر مندوخیل نے چائنیز ایمبیسڈرز اسکالرشپ پروگرام میں بھی بھرپور حصہ لیا. قبل ازیں گورنر بلوچستان نے سولر انرجی کی مد میں کروڑوں روپے کے فنڈز سے مختلف بلوچستان کے اضلاع میں سولر پینل نصب کرانے کا باقاعدہ افتتاح چینی قونصلیٹ کراچی میں کیا اور اب رواں ماہ کے 12 اپریل کو گورنر جعفر مندوخیل ایک دفعہ پھر چائنا کا دورہ کرینگے۔ گورنر مندوخیل قومی اور بین الاقوامی سطح پر ایک پرامن اور ترقی کرتا ہوا بلوچستان کے امیج کو اجاگر کرنے کیلئے کوشاں ہیں، اپنی تمام مثبت وتعمیری کاوشوں کو بارآور ثابت کرنے کی خاطر پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ساتھ سوشل میڈیا اور آن لائن پلیٹ فارمز کو بھی بڑے پیمانے پر بروئے کار لایا جا رہا ہے۔ ان کی دور اندیش قیادت نے صوبے بھر کے اسٹوڈنٹس کیلئے اسکالرشپ کے مواقع، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور تجارتی تعلقات کیلئے نئی راہیں کھولی ہیں۔ مزید برآں گورنر جعفر مندوخیل نے وزیراعظم میاں شہباز شریف سے مطالبہ کیا کہ بلوچستان کے طلباء وطالبات کیلئے لیپ ٹاپ اینڈ اسکالرشپ میں اضافہ کریں تاکہ صوبے کے نوجوان جدید سہولیات سے مستفید ہوسکیں۔

INTEKHAB QUETTA

وزیراعظم بلوچستان کے طلبا کیلئے لیپ ٹاپ اور اسکالرشپ میں اضافہ کریں، گورنر

بلوچستان کی قلیل مگر بکھری ہوئی آبادی کو بنیادی سہولیات تک رسائی فراہم کرنے کیلئے بین الاقوامی اداروں کی مدد اور رہنمائی ضروری ہے

بلوچستان اور سینٹ پیٹرز برگ کے درمیان نئے تعلیمی تعلقات قائم کئے گئے ہیں اور صوبے کے نوجوانوں کیلئے اسکالرشپ کی نئی راہیں کھولی ہیں

کوئٹہ (خ ن) ملک اور صوبے کے روشن مستقبل کیلئے بین الاقوامی شراکت داری اور سرمایہ کاری ناگزیر ہے۔ بلوچستان کی قلیل مگر بکھری ہوئی آبادی کو بنیادی سہولیات تک رسائی فراہم کرنے کیلئے بین الاقوامی اداروں کی مدد اور رہنمائی ضروری ہے۔ اس ضمن میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل صوبے کے ایک آئینی سربراہ کے ساتھ ساتھ اقوام متحدہ کے ذیلی اداروں، انٹرنیشنل این جی اوز اور دیگر ممالک کے سفیروں اور قونصل جنرل کے ساتھ بلوچستان کے عوام کے مسائل ومشکلات کا اشتراک کرکے وہ لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کیلئے بین الاقوامی اداروں کے تعاون، حمایت اور

بقیہ نمبر 15 صفحہ 5 پر

رہنمائی کو متحرک کر رہے ہیں۔ وہ بین الاقوامی سرمایہ کاری کو راغب کرنے، نئی نسل کو جدید تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے اور عالمی شراکت داری کو فروغ دینے کیلئے ایک تبدیلی کے اقدام کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ انھوں نے اپنی انتھک سفارتی کوششوں کے ذریعے انڈونیشیا، نیدرلینڈ، روس، جرمنی، امریکہ، چین، افغانستان، اور لیتھوینا وغیرہ کے سفیروں اور قونصل جنرلز سمیت صوبے میں کام کرنے والے انٹرنیشنل اداروں کے سربراہان اور نمائندوں کے ساتھ خوشگوار روابط قائم کیے ہیں۔ حال ہی میں انہوں نے تین مختلف پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز کے ساتھ روس کے شہروں سینٹ پیٹرز برگ، لینن گراڈ اور ماسکو کا کامیاب دورہ کیا۔ تعلیم کے شعبے خاص طور پر مائننگ سیکٹر میں انہوں نے بلوچستان اور سینٹ پیٹرز برگ کے درمیان نئے تعلیمی تعلقات قائم کیے ہیں اور صوبے کے نوجوانوں کیلئے اسکالرشپ کی نئی راہیں کھولی ہیں۔ قبل ازیں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ’’چائنیز ایمبیسڈرز اسکالرشپ‘‘ پروگرام میں بھی بھرپور حصہ لیا. قبل ازیں گورنر بلوچستان نے سولر انرجی کی مد میں کروڑوں روپے کے فنڈز سے مختلف بلوچستان کے اضلاع میں سولر پینل نصب کرانے کا باقاعدہ افتتاح چینی قونصلیٹ کراچی میں کیا اور اب رواں ماہ کے 12 اپریل کو گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل ایک دفعہ پھر چائنا کا دورہ کرینگے۔ گورنر بلوچستان کا کہنا ہے کہ خواتین کے تمام حقوق و اختیارات کا حصول ان کی معاشی خودمختاری کے ذریعے ہی ممکن بنایا جا سکتا ہے، مختلف اضلاع میں چھوٹے ڈیموں کی تعمیر، لائیو اسٹاک کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور فنی وتکنیکی تربیت کیلئے گورنر کی وکالت صوبے کی اہم ضروریات کو پورا کرنے کیلئے ان کے عزم کو ظاہر کرتی ہے۔ مزید برآں، گورنر جعفر خان مندوخیل نے وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ بلوچستان کے طلباء وطالبات کیلئے ’’لیپ ٹاپ اینڈ اسکالرشپ‘‘ میں اضافہ کریں تاکہ صوبے کے نوجوان جدید سہولیات سے مستفید ہوسکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 پیر 7 ذیقعد 1446ھ 5 مئی 2025ء نمبر 123

بی ایچ آئی کے فنڈز میں اضافہ کیا جائے گا

حکومتی اقدامات کا مقصد عوام کے معیار زندگی کو بلند کرنا ہے، وزیراعلیٰ

ہماری حکومت نے جن افسران کو جہاں تعینات کیا وہاں کام ہو رہا ہے، سرفراز بگٹی کا بیکڑ ڈیرہ بگٹی کا دورہ، بی ایچ آئی کی کارکردگی پر اظہار اطمینان

ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ بگٹی بیکڑ بی ایچ یو تحصیل پھلاوغ جل والا کلی سید علی کا دورہ کیا جہاں انہیں بنیادی عوامی مسائل اور انکے حل سے متعلق افسران نے بریفنگ دی، وزیراعلیٰ نے بنیادی صحت کی سہولیات کی فراہمی اور ضروری ادویات کی دستیابی کا معائنہ کیا۔ وزیراعلیٰ نے پی پی ایچ آئی بلوچستان کی جانب سے صوبے کے دور دراز علاقوں میں بنیادی ہیلتھ یونٹس کے ذریعے صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کی فراہمی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مقامی افسران کی بہتر کارکردگی اس چیز کو ظاہر کر رہی ہے کہ ہماری حکومت جن علاقوں میں افسران کو تعینات کر رہی ہے وہاں پر کام ہو رہا ہے اور عوام کو بہترین طبی سہولیات میسر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ڈیرہ بگٹی میں پی پی ایچ آئی کو مزید فعال کرینگے اور ان کے فنڈز میں اضافہ کرینگے تاکہ دور دراز علاقوں میں مزید بہتر سے بہتر سہولیات عوام کو مل سکیں، انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کو ان کی دہلیز پر سہولیات کی فراہمی پر یقین رکھتی ہے اور حکومت کی یہی کوشش ہے کہ عوامی فلاح و بہبود کے لئے جو منصوبے شروع کئے گئے ہیں ان کے فوائد سے عوام مستفید ہوں، انہوں نے کہا کہ حکومتی اقدامات کا مقصد عوام کے معیار زندگی کو بلند کرنا ہے اور انہیں بنیادی ضروریات زندگی سمیت بہترین سہولیات فراہم کرنا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

حکومت بل

D

Bullet No. 1

Page No. 3

کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ

ABC CERTIFIED

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 53 | پیر 07 ذیقعدہ 1446ھ 05 مئی 2025ء صفحات 08 | شمارہ 307

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 30 روپے

حکومتی اقدامات کا مقصد عوام کے معیار زندگی کو بلند کرنا ہے، وزیراعلیٰ

ڈیرہ بگٹی میں پی پی ایچ آئی کو مزید فعال اور فنڈز میں اضافہ کرینگے تاکہ مزید بہتر سہولیات عوام کو مل سکیں

عوامی فلاح و بہبود کے لیے جو منصوبے شروع کیے گئے ان کے فوائد سے عوام مستفید ہونگے، بیکڑ میں گفتگو

ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ بگٹی بیکڑ کا دورہ کیا جہاں انہیں بنیادی عوامی مسائل اور انکے کے حل سے متعلق افسران نے بریفنگ دی انہوں...... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

نے تحصیل پھلاوغ علاقے BHU جل والا گلی سید علی کا دورہ کیا جہاں انہوں نے بنیادی صحت کی سہولیات کی فراہمی اور سانپ اور اینٹی بی یو کے انسداد کی ویکسین اور ضروری ادویات کی خصوصی دستیابی کا معائنہ بھی کیا وزیراعلیٰ نے پی پی ایچ آئی بلوچستان کی جانب سے صوبے کے دور دراز علاقوں میں بنیادی ہیلتھ یونٹس کے ذریعے صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کی فراہمی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مقامی افسران کی بہتر کارکردگی اس چیز کو ظاہر کر رہی ہے کہ ہماری حکومت جن علاقوں میں افسران کو تعینات کر رہی ہے وہاں پر کام ہو رہا ہے اور عوام کو بہترین طبی سہولیات میسر ہو رہی ہیں انہوں نے کہا کہ ہم ڈیرہ بگٹی میں پی پی ایچ آئی کو مزید فعال کرینگے اور ان کے فنڈز میں اضافہ کرینگے تاکہ دور دراز علاقوں میں مزید بہتر سے بہتر سہولیات عوام کو مل سکیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کو ان کی دہلیز پر سہولیات کی فراہمی پر یقین رکھتی ہے اور حکومت کی یہی کوشش ہے کہ عوامی فلاح و بہبود کے لیے جو منصوبے شروع کیے گئے ہیں ان کے فوائد سے عوام مستفید ہوں انہوں نے کہا کہ حکومتی اقدامات کا مقصد عوام کے معیار زندگی کو بلند کرنا ہے اور انہیں بنیادی ضروریات زندگی سمیت بہترین سہولیات فراہم کرنا ہے۔

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد23 شمارہ142 پیر، 7 ذیقعد، 5 مئی 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

حکومت عوام کو دہلیز پر سہولیات فراہم کر رہی ہے، وزیر اعلیٰ

ڈیرہ بگٹی میں پی پی ایچ آئی کو مزید فعال اور فنڈز میں اضافہ کرینگے تاکہ مزید بہتر سہولیات مل سکیں، میر سرفراز بگٹی

حکومت کی کوشش ہے کہ عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں سے عوام مستفید ہوں، ڈیرہ بگٹی بیکڑ کے دورے پر گفتگو

ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ بگٹی بیکڑ کا دورہ کیا جہاں انہیں بنیادی عوامی مسائل اور انکے کے حل سے متعلق افسران نے بریفنگ دی انہوں نے تحصیل پھلاوغ علاقے BHU جل والا کلی سید علی کا دورہ کیا جہاں انہوں نے بنیادی صحت کی سہولیات کی فراہمی اور سانپ اور اینٹی بی یو کے انسداد کی ویکسین اور ضروری ادویات کی خصوصی دستیابی کا معائنہ بھی کیا وزیر اعلیٰ نے پی پی ایچ آئی (باقی صفحہ 5 نمبر42)

بلوچستان کی جانب سے صوبے کے دور دراز علاقوں میں بنیادی ہیلتھ یونٹس کے ذریعے صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کی فراہمی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مقامی افسران کی بہتر کارکردگی اس چیز کو ظاہر کر رہی ہے کہ ہماری حکومت جن علاقوں میں افسران کو تعینات کر رہی ہے وہاں پر کام ہو رہا ہے اور عوام کو بہترین طبی سہولیات میسر ہو رہی ہیں انہوں نے کہا کہ ہم ڈیرہ بگٹی میں پی پی ایچ آئی کو مزید فعال کرینگے اور ان کے فنڈز میں اضافہ کرینگے تاکہ دور دراز علاقوں میں مزید بہتر سے بہتر سہولیات عوام کو مل سکیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کو ان کی دہلیز پر سہولیات کی فراہمی پر یقین رکھتی ہے اور حکومت کی یہی کوشش ہے کہ عوامی فلاح و بہبود کے لیے جو منصوبے شروع کیے گئے ہیں ان کے فوائد سے عوام مستفید ہوں انہوں نے کہا کہ حکومتی اقدامات کا مقصد عوام کے معیار زندگی کو بلند کرنا ہے اور انہیں بنیادی ضروریات زندگی سمیت بہترین سہولیات فراہم کرنا ہے۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز پیر 5 مئی 2025ء بمطابق 7 ذیقعد 1446ھ | شمارہ نمبر 123

عوام کا معیار زندگی بلند کرنے کیلئے کئی اقدامات کیے ہیں، وزیر اعلیٰ

ہماری حکومت جن علاقوں میں افسران کو تعینات کر رہی ہے وہاں ہر کام ہو رہا ہے اور عوام کو بہتر طبی سہولیات میسر آرہی ہیں

ہم ڈیرہ بگٹی میں پی پی ایچ آئی کو مزید فعال کریں گے اور ان کے فنڈز میں اضافہ کرینگے تاکہ عوام کو بہتر سے بہتر سہولیات مل سکیں، سرفراز بگٹی

ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ بگٹی بیکڑ کا دورہ کیا جہاں انہیں بنیادی عوامی مسائل اور انکے حل سے متعلق افسران نے بریفنگ دی انہوں نے تحصیل پھلاوغ علاقے BHU جل والا کلی سید علی کا دورہ کیا جہاں انہوں نے بنیادی صحت کی سہولیات کی فراہمی اور سانپ اور اینٹی بی یو کے انسداد کی ویکسین اور ضروری ادویات بقیہ نمبر 60 صفحہ 5 پر

کی خصوصی دستیابی کا معائنہ بھی کیا وزیر اعلیٰ نے پی پی ایچ آئی بلوچستان کی جانب سے صوبے کے دور دراز علاقوں میں بنیادی ہیلتھ یونٹس کے ذریعے صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کی فراہمی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مقامی افسران کی بہتر کارکردگی اس چیز کو ظاہر کر رہی ہے کہ ہماری حکومت جن علاقوں میں افسران کو تعینات کر رہی ہے وہاں پر کام ہو رہا ہے اور عوام کو بہترین طبی سہولیات میسر ہو رہی ہیں انہوں نے کہا کہ ہم ڈیرہ بگٹی میں پی پی ایچ آئی کو مزید فعال کرینگے اور ان کے فنڈز میں اضافہ کرینگے تاکہ دور دراز علاقوں میں مزید بہتر سے بہتر سہولیات عوام کو مل سکیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کو ان کی دہلیز پر سہولیات کی فراہمی پر یقین رکھتی ہے اور حکومت کی یہی کوشش ہے کہ عوامی فلاح و بہبود کے لیے جو منصوبے شروع کیے گئے ہیں ان کے فوائد سے عوام مستفید ہوں انہوں نے کہا کہ حکومتی اقدامات کا مقصد عوام کے معیار زندگی کو بلند کرنا ہے اور انہیں بنیادی ضروریات زندگی سمیت بہترین سہولیات فراہم کرنا ہے۔

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 37 | بروز اتوار 4 مئی 2025ء بمطابق 6 ذیقعد 1446ھ | شمارہ نمبر 122

حکومت صحافیوں کے تحفظ اور فلاح و بہبود کیلئے کوشاں ہے، وزیر اعلیٰ

احساس ہے کہ بلوچستان کے صحافی مشکل حالات میں فرائض سرانجام دے رہے ہیں، صوبائی حکومت نے مثبت تنقید کو ہمیشہ اصلاح کا موقع سمجھا ہے

قومی چینلز بلوچستان کو صرف کرائم نیوز تک محدود نہ رکھیں بلکہ بلوچستان کے سماجی مسائل پر بھی توجہ دی جانی چاہیے، یوم صحافت کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (آئی این پی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 3 مئی یوم صحافت کے موقع صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ آزادیِ صحافت کا سب سے اہم پہلو ذمہ دارانہ صحافت ہے حکومت کی ذمہ داری ہے کہ صحافت کو آزاد رکھے جبکہ مالکان کا فرض ہے کہ ذمہ دار صحافت کو فروغ دیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مجھے احساس ہے کہ بلوچستان

بقیہ نمبر 49 صفحہ 7 پر

کے صحافی مشکل حالات میں فرائض انجام دے رہے ہیں حکومتِ بلوچستان صحافیوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے ہر ممکن کوشش کرے گی انہوں نے کہا کہ قومی چینلز بلوچستان کو صرف کرائم نیوز تک محدود نہ رکھیں بلکہ بلوچستان کے سماجی مسائل پر بھی توجہ دی جانی چاہیے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے مثبت تنقید کو ہمیشہ اصلاح کا موقع سمجھا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی اہم اکائی ہے تمام ٹی وی چینلز کو یہاں اپنے بیوروز فعال کرنے چاہیے انہوں نے کہا کہ جو چینلز پیمرا معاہدے کے برعکس بیوروز بند یا ورکرز فارغ کر رہے ہیں، ان سے متعلق وفاقی وزارت اطلاعات کو آگاہ کیا ہے اور اس حوالے سے وفاقی وزیر اطلاعات اور سیکرٹری اطلاعات نے تحفظات دور کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صحافیوں کی فلاح و بہبود کے لیے باہمی مشاورت سے قابلِ عمل اقدامات اٹھائے جائیں گے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے صحافیوں کے فلاح و بہبود کے لیے اقدامات کا آغاز کیا ہے صحافیوں کے لیے مختص رہائشی کالونی کے منصوبے پر پیشرفت جاری ہے انہوں نے کہا کہ صحافی ہمارے معاشرے کا پڑھا لکھا طبقہ ہے جو نہ صرف صوبے کے مسائل اپنے زبان اور قلم سے اجاگر کرتے ہیں بلکہ حکومت وقت کو مسائل کے حل کے لیے تجاویز بھی فراہم کرتے ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ذمہ دارانہ صحافت بہترین معاشرے کی تشکیل کا سبب بنتی ہے جسے ہر سطح پر فروغ دینے کی ضرورت ہے۔

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کی سی پی این ای کے نومنتخب صدر کاظم خان کو مبارکباد

ترجمان صوبائی حکومت شاہد رند کی جانب سے بھی نومنتخب صدر اور کابینہ کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کونسل آف پاکستان نیوز پیپر ایڈیٹرز کے نومنتخب صدر کاظم خان، سینئر نائب صدر ایاز خان، سیکرٹری جنرل غلام نبی چانڈیو، ڈپٹی سیکریٹری جنرل تنویر شوکت اور دیگر عہدیداران کو مبارکباد دی ہے اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ نے اس

بقیہ نمبر 51 صفحہ 7 پر

امید کا اظہار کیا کہ نومنتخب صدر و کابینہ صحافیوں کی فلاح و بہبود اور آزادی صحافت کے لیے بھرپور کام کرے گی اور صحافیوں کے مسائل ان کے حل اور ملک میں ذمہ دارانہ صحافت کی ترویج کے لیے اپنے کردار کو مزید موثر طور پر ادا کرے گی انہوں نے کہا کہ صحافیوں نے ہمیشہ معاشرے میں جمہوری روایات اور جمہوری اقدار کے فروغ کے لیے قابل قدر خدمات سرانجام دی ہیں اور صحافی تنظیموں نے ہمیشہ اپنی قلم اور آواز کے ذریعے ملک و معاشرے کی صحیح سمت میں رہنمائی کی ہے انہوں نے نومنتخب صدر اور کابینہ کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔ ترجمان صوبائی حکومت بلوچستان شاہد رند نے کونسل آف پاکستان نیوز پیپر ایڈیٹرز کے نومنتخب صدر کاظم خان، سینئر نائب صدر ایاز خان، سیکرٹری جنرل غلام نبی چانڈیو، ڈپٹی سیکریٹری جنرل تنویر شوکت اور دیگر عہدیداروں کو مبارکباد دی ہے اپنے جاری کردہ ایک بیان میں ترجمان صوبائی حکومت نے نومنتخب صدر و کابینہ کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے اس توقع کا اظہار کیا ہے کہ صدر اور نئی منتخب ہونے والی کابینہ صحافیوں کی مجموعی ترقی اور خوشحالی سمیت آزادانہ، منصفانہ اور ذمہ دارانہ صحافت کے فروغ میں اپنا بھرپور کردار ادا کری گی ترجمان صوبائی حکومت نے کہا کہ صحافی تنظیمیں صحافیوں کی مؤثر اور توانا آواز ہے جنہوں نے ہمیشہ اپنی آواز اور قلم سے معاشرے کی صحیح سمت میں رہنمائی کی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BAL[OCHISTAN]

نظامت اعلیٰ ... حکومت ...

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | پیر 05 مئی 2025ء بمطابق 07 ذوالقعدہ 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 122

حکومت چاہتی ہے عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں سے عوام مستفید ہوں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

مقامی افسران کی بہتر کارکردگی اس چیز کو ظاہر کر رہی ہے کہ ہماری حکومت جن علاقوں میں افسران کو بھیج رہی ہے وہاں کام ہو رہا ہے

حکومتی اقدامات کا مقصد عوام کے معیار زندگی کو بلند کرنا ہے انہیں بہترین سہولیات فراہم کی جائیں گی، میر سرفراز بگٹی کا تحصیل پیلا دغ کا دورہ

ڈیرہ بگٹی (ر غ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ بگٹی ایجکو کا دورہ کیا جہاں انہیں بنیادی عوامی مسائل اور ان کے حل سے متعلق افسران نے بریفنگ دی انہوں نے تحصیل پیلا دغ علاقے BHU جل والا کلی سید علی کا دورہ کیا جہاں انہوں نے بنیادی صحت کی سہولیات کی فراہمی اور سانپ اور اینٹی بی یو کے انسداد کی ویکسین اور ضروری ادویات کی خصوصی دستیابی کا معائنہ بھی کیا وزیر اعلیٰ نے پی پی ایچ آئی بلوچستان کی جانب سے صوبے کے دور دراز علاقوں میں بنیادی ہیلتھ یونٹس کے ذریعے صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کی فراہمی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مقامی افسران کی بہتر کارکردگی اس چیز کو ظاہر کر رہی ہے کہ ہماری حکومت جن علاقوں میں افسران کو تعینات کر رہی ہے وہاں پر کام ہو رہا ہے اور عوام کو بہترین طبی سہولیات میسر ہو رہی ہیں انہوں نے کہا کہ ہم ڈیرہ بگٹی میں پی پی ایچ آئی کو مزید فعال کریں گے اور ان کے فنڈز میں اضافہ کریں گے تاکہ دور دراز علاقوں میں مزید بہتر سے بہتر سہولیات عوام کو مل سکیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کو ان کی دہلیز پر سہولیات کی فراہمی پر یقین رکھتی ہے اور حکومت کی یہی کوشش ہے کہ عوامی فلاح و بہبود کے لیے جو منصوبے شروع کیے گئے ہیں ان کے فوائد سے عوام مستفید ہوں انہوں نے کہا کہ حکومتی اقدامات کا مقصد عوام کے معیار زندگی کو بلند کرنا ہے اور انہیں بنیادی ضروریات زندگی سمیت بہترین سہولیات فراہم کرنا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECT... GENERAL ... RELATIONS B...

نظامت اعلیٰ ... حکومت

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | پیر 05 مئی 2025ء بمطابق 07 ذیقعد 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-122

سرفراز بگٹی

عوام کی فلاح و بہبود کیلئے ٹھوس اقدامات کر رہے ہیں

مقامی افسران کی بہتر کارکردگی اس چیز کو ظاہر کر رہی ہے کہ ہماری حکومت جن علاقوں میں افسران کو تعینات کر رہی ہے وہاں پر کام ہو رہا ہے

ہم ڈیرہ بگٹی میں پی پی ایچ آئی کو مزید فعال کرینگے اوران کے فنڈز میں اضافہ کرینگے تاکہ دوردراز علاقوں میں مزید بہتر سے بہتر سہولیات عوام کو مل سکیں

ڈیرہ بگٹی (ر خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ بگٹی ہیکو کا دورہ کیا جہاں انہیں بنیادی عوامی مسائل اور انکے کے حل سے متعلق افسران نے بریفنگ دی انہوں نے تحصیل پھلاوغ علاقے BHU جل والا کلی سید علی کا دورہ کیا جہاں انہوں نے بنیادی (بقیہ نمبر9 صفحہ نمبر2 پر)

صحت کی سہولیات کی فراہمی اور سانپ اور اینٹی بی یو کے انسداد کی ویکسین اور ضروری ادویات کی خصوصی دستیابی کا معائنہ بھی کیا وزیر اعلیٰ نے پی پی ایچ آئی بلوچستان کی جانب سے صوبے کے دوردراز علاقوں میں بنیادی ہیلتھ یونٹس کے ذریعے صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کی فراہمی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مقامی افسران کی بہتر کارکردگی اس چیز کو ظاہر کر رہی ہے کہ ہماری حکومت جن علاقوں میں افسران کو تعینات کر رہی ہے وہاں پر کام ہو رہا ہے اور عوام کو بہترین طبی سہولیات میسر ہو رہی ہیں انہوں نے کہا کہ ہم ڈیرہ بگٹی میں پی پی ایچ آئی کو مزید فعال کرینگے اور ان کے فنڈز میں اضافہ کرینگے تاکہ دوردراز علاقوں میں مزید بہتر سے بہتر سہولیات عوام کو مل سکیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کو ان کی دہلیز پر سہولیات کی فراہمی پر یقین رکھتی ہے اور حکومت کی یہی کوشش ہے کہ عوامی فلاح و بہبود کے لیے جو منصوبے شروع کیے گئے ہیں ان کے فوائد سے عوام مستفید ہوں انہوں نے کہا کہ حکومتی اقدامات کا مقصد عوام کے معیار زندگی کو بلند کرنا ہے اور انہیں بنیادی ضروریات زندگی سمیت بہترین سہولیات فراہم کرنا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ

Bullet No. 1

Page No. 9

بروز پیر 05 مئی 2025ء

بلوچستان کو گوادر بندرگاہ کی آمدنی سے کوئی حصہ نہیں ملتا، پورٹ اتھارٹی

معاملہ وفاق کیساتھ اٹھائیں گے، سرفراز بگٹی

بندرگاہ کا انتظام چین کی کمپنی چائنا اوورسیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی کے پاس ہے بندرگاہ کے دو آپریٹر ادارے اپنی آمدنی کا 9 فیصد جبکہ ایک ادارہ 15 فیصد جی پی اے کو فراہم کرتا ہے

گوادر بندرگاہ بلوچستان کے ساحلی شہر گوادر میں واقع ہے اس کی اقتصادی اہمیت بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ ہے اس کے باوجود ملنے والی آمدنی میں سے بلوچستان کو کچھ نہیں دیا جاتا، جی پی اے

بلوچستان کو اس کا جائز معاشی حصہ داری دی جائے ارکان صوبائی اسمبلی کا مطالبہ بلوچستان کو حق دلایا جائے گا، وزیراعلیٰ کا اسمبلی اجلاس میں معاملے پر ردعمل

گوادر (آن لائن) گوادر گوادر پورٹ اتھارٹی (جی پی اے) نے بلوچستان حکومت کو آگاہ کیا ہے کہ صوبے کو گوادر بندرگاہ سے حاصل ہونے والی آمدنی میں کوئی حصہ نہیں دیا جاتا، حالانکہ یہ بندرگاہ بلوچستان کے ساحلی شہر گوادر میں واقع ہے اور اس کی اقتصادی اہمیت بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ ہے۔ یہ انکشاف بلوچستان اسمبلی کے ایک اجلاس کے دوران پیش کیے گئے خط میں کیا گیا، جس میں بتایا گیا کہ بندرگاہ کا انتظام چین کی کمپنی چائنا اوورسیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی (COPHC) کے پاس (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2پر)

ہے۔ خط کے مطابق، بندرگاہ کے دو آپریٹر ادارے اپنی آمدنی کا 9 فیصد جبکہ ایک ادارہ 15 فیصد جی پی اے کو فراہم کرتا ہے، لیکن یہ رقم بلوچستان حکومت کو منتقل نہیں کی جاتی۔ گوادر پورٹ اتھارٹی نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ اپنے کارپوریٹ سوشل ریسپانسیبلیٹی (CSR) کے تحت مختلف فلاحی منصوبے بلوچستان میں جاری رکھے ہوئے ہے، تاہم صوبائی اسمبلی کے ارکان نے اس بات پر شدید تحفظات کا اظہار کیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان کو اس کی جائز معاشی حصہ داری دی جائے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس معاملے پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اس معاملے کو وفاقی حکومت کے ساتھ اٹھائیں گے تاکہ بلوچستان کو اس کا حق مل سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTOR
GENERAL OF
RELATIONS BA

نظامت اعلی
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 10

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت	MEMBER OF APNS	شمارہ
پیر 5 مئی 2025ء	6 ذیقعد	1446ھ	10روپے	رجسٹرڈ ڈی سی بی-10	78

عوام کو دہلیز پر سہولیات کی فراہمی پر یقین رکھتے ہیں

میر سرفراز بگٹی

حکومت جن علاقوں میں افسران کو تعینات کر رہی وہاں پر کام ہو رہا ہے، عوام کو بہترین طبی سہولیات میسر ہو رہی ہیں

ڈیرہ بگٹی میں پی پی ایچ آئی کو مزید فعال، فنڈز میں اضافہ کرینگے، حکومتی اقدامات کا مقصد عوام کے معیار زندگی کو بلند کرنا ہے

ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ بگٹی بیکڑ کا دورہ کیا جہاں انہیں بنیادی عوامی مسائل اور انکے کے حل سے متعلق افسران نے بریفنگ دی انہوں نے تحصیل پھلاوغ علاقے BHU جل والاکلی سید علی کا دورہ کیا جہاں انہوں نے بنیادی صحت کی سہولیات کی فراہمی اور سانپ اور اینٹی بی یو کے انسداد کی ویکسین اور ضروری ادویات کی خصوصی دستیابی کا معائنہ بھی کیا وزیراعلیٰ نے پی پی ایچ آئی بلوچستان کی جانب سے صوبے کے دوردراز علاقوں میں بنیادی ہیلتھ یونٹس کے ذریعے صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کی فراہمی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مقامی افسران کی بہتر کارکردگی اس چیز کو ظاہر کررہی ہے کہ ہماری حکومت جن علاقوں میں افسران کو تعینات کررہی ہے وہاں پر کام ہورہا ہے اور عوام کو بہترین طبی سہولیات میسر ہورہی ہیں انہوں نے کہا کہ ہم ڈیرہ بگٹی میں پی پی ایچ آئی کو مزید فعال کرینگے اور ان کے فنڈز میں اضافہ کرینگے تاکہ دوردراز علاقوں میں مزید بہتر سے بہتر سہولیات عوام کو مل سکیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کو ان کی دہلیز پر سہولیات کی فراہمی پر یقین رکھتی ہے اور حکومت کی یہی کوشش ہے کہ عوامی فلاح و بہبود کے لیے جو منصوبے شروع کیے گئے ہیں ان کے فوائد سے عوام مستفید ہوں انہوں نے کہا کہ حکومتی اقدامات کا مقصد عوام کے معیار زندگی کو بلند کرنا ہے اور انہیں بنیادی ضروریات زندگی سمیت بہترین سہولیات فراہم کرنا ہے۔

CamScanner

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

جلد 21 | 05 مئی 2025ء، 07 ذی القعد 1446ھ | شمارہ 29

وزیراعلیٰ بلوچستان کا ڈیرہ بگٹی کا دورہ

صوبائی حکومت عوام کو ان کی دہلیز پر سہولیات کی فراہمی پر یقین رکھتی ہے

ڈیرہ بگٹی (بیان) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ بگٹی کا دورہ کیا جہاں انہیں بنیادی عوامی مسائل اور ان کے حل سے متعلق افسران نے بریفنگ دی [illegible]

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORA[TE] GENERAL OF P[UBLIC] RELATIONS BALO[CHISTAN]

نظامت ا[علیٰ] ... حکو[مت] ...

Bullet No. 1

[Pa]ge No. 12

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | پیر 5 مئی 2025ء 7 ذیقعد 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 123

صوبے کے دور دراز علاقوں میں عوام کا معیار زندگی بلند کرنے کیلئے کوشاں ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان

ہماری حکومت جن علاقوں میں افسران کو تعینات کر رہی ہے وہاں پر کام ہورہا ہے اور عوام کو بہترین طبی سہولیات میسر ہو رہی ہیں

حکومت کی یہی کوشش ہے کہ عوامی فلاح و بہبود کے لیے جو منصوبے شروع کیے گئے ہیں ان کے فوائد سے عوام مستفید ہوں، میر سرفراز بگٹی

ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ بگٹی بیکڑ کا دورہ کیا جہاں انہیں بنیادی عوامی مسائل اور انکے کے حل سے متعلق افسران نے بریفنگ دی انہوں نے تحصیل پھلاوغ علاقے BHU جل والا کلی سید علی کا دورہ کیا جہاں انہوں نے بنیادی صحت کی سہولیات کی فراہمی اور سانپ اور اینٹی بی یو کے انسداد کی ویکسین اور ضروری ادویات کی خصوصی دستیابی کا معائنہ بھی کیا وزیر اعلیٰ نے پی پی ایچ آئی بلوچستان کی جانب سے صوبے کے دور دراز علاقوں میں بنیادی ہیلتھ یونٹس کے ذریعے صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کی فراہمی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مقامی افسران کی بہتر کارکردگی اس چیز کو ظاہر کررہی ہے کہ ہماری حکومت جن علاقوں میں افسران کو تعینات کررہی ہے وہاں پر کام ہورہا ہے اور عوام کو بہترین طبی سہولیات میسر ہورہی ہیں انہوں نے کہا کہ ہم ڈیرہ بگٹی میں پی پی ایچ آئی کو مزید فعال کرینگے اور ان کے فنڈز میں اضافہ کرینگے تاکہ دور دراز علاقوں میں مزید بہتر سے بہتر سہولیات عوام کو مل سکیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کو ان کی دہلیز پر سہولیات کی فراہمی پر یقین رکھتی ہے اور حکومت کی یہی کوشش ہے کہ عوامی فلاح و بہبود کے لیے جو منصوبے شروع کیے گئے ہیں ان کے فوائد سے عوام مستفید ہوں انہوں نے کہا کہ حکومتی اقدامات کا مقصد عوام کے معیار زندگی کو بلند کرنا ہے اور انہیں بنیادی ضروریات زندگی سمیت بہترین سہولیات فراہم کرنا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 0 5 MAY 2025 Page No. 13

شی پاور پروگرام بلوچستان میں بچیوں کیلئے ایک انقلابی قدم ہے، مینا مجید

یہ پروگرام انہیں تعلیم، آگاہی اور خود اعتمادی کی راہ پر گامزن کرے گا، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ نے شی پاور پروگرام کو بلوچستان کی بچیوں کے لیے ایک اہم اور انقلابی قدم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ منصوبہ نہ صرف ان کی صحت اور صفائی کے معیار کو بہتر بنائے گا، بلکہ انہیں تعلیم، آگاہی اور خود اعتمادی کی راہ پر بھی گامزن کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے دیہی اور پسماندہ علاقوں میں رہنے والی بچیاں اکثر بنیادی سہولیات سے محروم ہوتی ہیں اور یہ منصوبہ خاص طور پر ایسے ہی طبقے کو براہ راست فائدہ پہنچائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس پروگرام کے تحت صحت و صفائی کی کٹس کی فراہمی، آگاہی مہمات اور تعلیمی مواقع میں بہتری جیسے اقدامات سے نہ صرف بچیوں کی زندگیوں میں بہتری آئے گی بلکہ وہ بااختیار ہو کر معاشرے میں مثبت تبدیلی لانے کے قابل بھی بنیں گی۔ یہ بات انہوں نے شی پاور کی اختتامی تقریب سے بطور مہمانِ خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر آرگنائزرز نے شرکاء کو منصوبے کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ "شی پاور منصوبہ چینی حکومت کی معاونت اور بلوچستان کے محکمہ تعلیم کے تعاون سے چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) کے تحت حکومتِ بلوچستان نے شروع کیا ہے۔ اس منصوبے کا مقصد خواتین کو حفظانِ صحت اور ہیلتھ اینڈ ہائجین سے متعلق معلومات و سہولیات فراہم کرنا ہے، جو انہیں صحت مند اور باوقار زندگی گزارنے میں مدد فراہم کریں گی۔ شرکاء کو بتایا گیا کہ اس منصوبے کی افتتاحی تقریب اکتوبر 2024 کے اوائل میں منعقد ہوئی، جس میں وزیرِ اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وزیرِ اعظم کی معاونِ خصوصی محترمہ رومینہ خورشید عالم، سینیٹر ثمینہ زہری، صوبائی وزیرِ تعلیم محترمہ راحیلہ حمید خان درانی اور محترمہ مینا مجید بلوچ نے شرکت کی۔ منصوبے کے پہلے مرحلے میں کوئٹہ، گوادر، حب اور لسبیلہ میں 20 ہزار ہیلتھ کٹس تقسیم کی گئیں، جب کہ دوسرے مرحلے میں وزیرِ اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر اس کا دائرہ کار بڑھا کر 19 اضلاع تک وسیع کیا گیا، جہاں 5 لاکھ ہیلتھ کٹس فراہم کی گئیں۔ ان اضلاع میں واشک، صحبت پور، ہرنائی، سبی، جعفرآباد، نصیرآباد، کچھی، خضدار، ڈیرہ بگٹی، نوشکی، لورالائی، خاران، جھل مگسی، اوستہ محمد، زیارت، قلعہ سیف اللہ، آواران اور کیچ شامل ہیں۔ مقررین نے کہا کہ یہ منصوبہ بلوچستان کی خواتین و بچیوں کے لیے ایک ایسا عملی قدم ہے جو نہ صرف ان کی موجودہ حالت میں بہتری لائے گا بلکہ انہیں ایک روشن اور باوقار مستقبل کی جانب لے جائے گا۔ صوبائی مشیر کھیل و امور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ نے منصوبے کی کامیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شی پاور صرف ایک صحت کا منصوبہ نہیں بلکہ یہ بلوچستان کی بیٹیوں کے خوابوں کو حقیقت میں بدلنے کا ایک ذریعہ ہے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ پاکستان کا برادر ملک چین بلوچستان میں تعلیم، انفارمیشن ٹیکنالوجی، فنی اور تکنیکی علوم کے فروغ کے لیے بھی بچیوں اور بچوں کو عصری علوم سے آراستہ کرنے میں معاونت کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیرِ اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صنفی مساوات کی اعلیٰ مثال ہیں۔ وہ نہ صرف بچیوں کے لیے خصوصی اسکالرشپس کا اجراء کر رہے ہیں بلکہ خواتین کے لیے ملازمتوں میں مختص کوٹہ پر بھی عملدرآمد کو یقینی بنا رہے ہیں۔

سبی: جہاں بجلی نہیں، سولر پینل لگائے جا رہے ہیں، سردار کوہیار ڈومکی

اقدام کا مقصد محدود وسائل میں رہتے ہوئے غریب عوام کو بجلی کا متبادل ذریعہ فراہم کرنا ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر انڈسٹریز سردار کوہیار خان ڈومکی نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے ویژن اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات کی روشنی میں سبی کے ان علاقوں میں سولر پینل نصب کیے جا رہے ہیں جہاں تا حال بجلی کی سہولت میسر نہیں انہوں نے بتایا کہ اس اقدام کا مقصد محدود وسائل میں رہتے ہوئے غریب عوام کو بجلی کا متبادل ذریعہ فراہم کرنا ہے تاکہ وہ اپنے گھروں کو روشن رکھ سکیں اور گرمی سے محفوظ رہ سکیں سردار کوہیار ڈومکی نے کہا کہ یہ سلسلہ جاری ہے اور مزید علاقوں میں بھی سولر پینل کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوامی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ اس موقع پر سولر پینل حاصل کرنے والے غریب ...ریوں نے صوبائی وزیر صنعت و تجارت سردار کوہیار ...خان ڈومکی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کے گھروں میں روشنی آنے سے زندگی میں خوشی اور آسانی پیدا ہوئی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ کی کاوشیں، دیرینہ تنازعے کا تصفیہ

مسلسل رابطوں سے کھوسہ قبائل کی دو ذیلی شاخوں میں اعتماد کی فضا قائم کر دی گئی

تنازعے کے باعث متعدد قیمتی جانیں ضائع ہوئیں، علاقے کے عوام کا خوشی کا اظہار

نصیرآباد (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ ن کے پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ کی ذاتی کاوشیں رنگ لے آئیں، ضلع صحبت پور میں کھوسہ قبائل کے دیرینہ تنازعے کا پرامن تصفیہ۔ پاکستان مسلم لیگ ن کے پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ کی شب و روز محنت اور مخلصانہ کوششوں کے نتیجے میں ضلع صحبت پور میں طویل عرصے سے جاری کھوسہ قبائل کے دو اہم ذیلی گروپوں، چھتائی (ٹھوڑا) کھوسہ اور مانجھانی کھوسہ .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

کے درمیان زمین کے تنازعے کا تاریخی اور خوشگوار انداز میں تصفیہ ہو گیا ہے۔ یہ تنازعہ کئی سالوں سے علاقے میں کشیدگی کا باعث بنا ہوا تھا، جس کے دوران متعدد قیمتی جانیں بھی ضائع ہوئیں۔ دونوں فریقین کے درمیان وقتاً فوقتاً تصادم کی خبریں عوام میں خوف و ہراس اور بے چینی کا سبب بن رہی تھیں۔ تاہم صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ نے اپنی دوراندیشی، سیاسی بصیرت اور قبائلی عمائدین کے ساتھ مستقل رابطے کے ذریعے نہ صرف فریقین کو مذاکرات کی میز پر بٹھایا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 05 MAY 2025

Page No. 14

گوادر پورٹ کی آمدنی میں بلوچستان کا کوئی حصہ نہیں

گوادر پورٹ اتھارٹی کا مراسلہ سامنے آنے کے بعد وزیراعلیٰ نے معاملہ وفاقی حکومت کے سامنے اٹھانے کی یقین دہانی کرادی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے ساحلی شہر گوادر میں بنائے جانے والی گوادر پورٹ سے حاصل ہونے والی آمدنی میں بلوچستان کا کوئی حصہ نہیں، گوادر پورٹ اتھارٹی کا مراسلہ سامنے آنے کے بعد وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے معاملہ وفاقی حکومت کے سامنے اٹھانے کی یقین دہانی کرادی۔ اس بات کا انکشاف بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن کی جانب سے پوچھے گئے سوال کے جواب میں ہوا گوادر پورٹ اتھارٹی کی جانب سے حکومت بلوچستان کو لکھے مراسلے میں بتایا گیا ہے، گوادر پورٹ کا آپریشنل انتظام چائنا اوورسیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی کو دیا گیا ہے گوادر پورٹ اتھارٹی کو بندرگاہ کے آپریٹنگ ادارے ٹرمینل آپریٹنگ کمپنی اور میرین سروسز کمپنی آمدنی میں سے نو 9 فیصد، جبکہ فری زون کمپنی گوادر پورٹ اتھارٹی کو پندرہ فیصد ادا کررہے ہیں جبکہ حکومت بلوچستان کا ریونیو شیئرنگ میں کوئی حصہ نہیں ہے تاہم گوادر پورٹ اتھارٹی گوادر کے اندر کارپوریٹ سماجی ذمہ داری سی ایس آر کے تحت اقدامات کررہی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے ایوان کو بتایا کہ وہ گوادر پورٹ کے چیرمین کی تعیناتی کیلئے نام وفاقی حکومت کو دیتے ہیں تاہم اب آمدنی کا معاملہ وفاقی حکومت کے سامنے اٹھائیں گے۔

محکمہ مواصلات کے ذمے تمام محکموں کی ادائیگیاں فوری ادا کی جائیں، لعل جان جعفر

ترقیاتی منصوبے بلاتعطل جاری رکھنے کیلئے متعلقہ محکمے کھمبے پائپ لائنز اور کیبلز کی منتقلی یقینی بنائیں، سیکرٹری کی اجلاس میں ہدایت

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر کی زیر صدارت واپڈا، گیس، پی ٹی سی ایل اور بی واسا کے حکام کا اجلاس ہوا جس کا مقصد کوئٹہ میں جاری ان تمام جگہوں جہاں پر ترقیاتی منصوبے جاری ہیں وہاں پر بجلی کے کھمبے، پانی کی پائپ لائنیں، ٹیلی فون کیبلز اور گیس پائپ لائنوں کو فوری طور پر منتقل کرنا ہے۔ اجلاس میں واپڈا، گیس، پی ٹی سی ایل اور بی واسا کے حکام سمیت پروجیکٹ ڈائریکٹر فیڈرل پروجیکٹس ڈاکٹر سجاد بلوچ، پروجیکٹ ڈائریکٹر کسٹم گاہی خان پل مختیار کاکڑ و دیگر بھی موجود تھے۔ اجلاس کو کوئٹہ شہر میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر درپیش متعلقہ محکموں کے ٹیکنیکی مسائل اور یوٹیلیٹی بلز کی منتقلی کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر نے متعلقہ محکموں کے حکام پر زور دیا کہ وہ جلد اپنے اپنے محکموں کے تحت بجلی کے کھمبے، پائپ لائن اور کیبلز کی فوری منتقلی کو یقینی بنائیں تاکہ جاری ترقیاتی منصوبوں کو بلاتعطل جاری رکھا جاسکے انہوں نے کہا کہ محکمہ مواصلات و تعمیرات کے ذمے ان محکموں کی جتنی بھی ادائیگیاں ہیں انہیں فوری ادا کیا جائے اور اس حوالے سے جو بھی ٹیکنیکی مسائل ہیں انہیں جلد دور کیا جائے۔ تمام محکمے اگر ایک دوسرے سے مکمل تعاون کریں تو چیزوں کو آسانی سے مکمل ہونے کی جانب گامزن کیا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے اس ایک اچھے کام کے مثبت اثرات عوام تک منتقل ہونگے ہمارا مقصد عوام کی مشکلات کو دور کرنا ہے۔ انہوں نے ہدایات دیں کہ متعلقہ محکمے ایک کوارڈینیشن گروپ بنائیں تاکہ مسائل کو فوری طور پر حل کیا جاسکے۔

ترقیاتی منصوبوں کو موثر اور دیرپا بنانے کیلئے سخت نگرانی کا عمل جاری ہے، ڈی سی استامحمد

عوامی مفاد کے منصوبوں کی بروقت اور شفاف تکمیل کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں، محمد ارشد حسین جمالی

استامحمد (خ ن) ڈپٹی کمشنر استامحمد ارشد حسین جمالی نے کہا ہے کہ ضلع بھر میں ترقیاتی منصوبوں کی موثر نگرانی کی جارہی ہے اور کیرتھر کینال کی بھل صفائی و تعمیراتی امور میں عوامی مشاورت کو یقینی بنایا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آج ڈپٹی ڈائریکٹر انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ نصیرآباد ڈویژن نیک محمد سے گفتگو کے دوران کیا اس موقع پر سپرینٹنڈنٹ عبدالرحمن بلوچ و سپرینٹنڈنٹ غلام سرور بھی موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی کے وژن کے مطابق علاقے کی مجموعی ترقی اور عوام کی خوشحالی پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے تاکہ مقامی سطح پر مسائل کا مستقل حل یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع کے تمام ترقیاتی منصوبوں کو موثر اور دیرپا بنانے کے لیے سخت نگرانی کا عمل بھی جاری ہے۔ سرکاری اسکولوں، صحت مراکز، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، آبپاشی اور تعمیرات سمیت تمام متعلقہ محکموں کی کارکردگی کا وقتاً فوقتاً جائزہ لیا جارہا ہے جس کا بنیادی مقصد ان اداروں میں کام کرنے والے افسران و دیگر عملے کی جائے تعیناتی پر موجودگی کو یقینی بنانا اور عوامی مشکلات کو دور کرنا ہے انہوں نے کہا کہ رواں ماہ کیرتھر کینال کی بھل صفائی اور اس سے متعلق تعمیراتی سرگرمیوں پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی ہے تاکہ آبپاشی کے نظام کو مزید فعال اور موثر بنایا جاسکے۔ زمینداروں کے ساتھ قریبی روابط استوار کیے جارہے ہیں تاکہ ان کی مشاورت سے ترقیاتی عمل کو بہتر بنایا جاسکے اور ان کے تحفظات کو دور کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مفاد کے منصوبوں کی بروقت اور شفاف تکمیل کے لیے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لائے جارہے ہیں، جبکہ علاقائی مسائل کے فوری حل کے لیے بھی بھرپور کوششیں جاری ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے ہوگا

ثقافتی ورثے کے تحفظ سے متعلق تجاویز پر مبنی قرارداد پیش ہوگی

ٹرانسپورٹ سے متعلق سوالات دریافت اور جوابات دیے جائیں گے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے ہوگا اجلاس میں رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن پبلک سروس کمیشن پر ہونے والے اخراجات اور ادارے کی کارکردگی سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس پیش کریں گے۔ اجلاس میں کام کرنے کی جگہ پر خواتین ...... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

کو ہراساں کرنے کا ترمیمی مسودہ قانون پیش کیا جائے گا۔ اجلاس محکمہ سماجی بہبود و خصوصی تعلیم سور ایم ایس ڈی بلوچستان کے پانچ سالہ آڈٹ کی رپورٹس پیش کی جائیں گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 05 MAY 2025 Page No. 15

حکومت بلوچستان کی معاشی ترقی کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے

سیدال ناصر

بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے، حکومت وسائل کو عوامی فلاح و بہبود کیلئے بروئے کار لا رہی ہے، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ

نوجوان ہمارا قیمتی اثاثہ، ان کی تعلیم و تربیت، روزگار کے مواقع اور صلاحیتوں کو اجاگر کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان سے اتوار کو کوئٹہ میں مختلف قبائلی عمائدین، دانشوروں، وکلاء اور طلباء کے وفود نے ملاقاتیں کی۔ ملاقات میں ملکی موجودہ سیاسی و معاشی صورتحال، بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں، نوجوانوں کے مسائل اور تعلیمی شعبے میں بہتری کے لیے کیے گئے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے اس موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت ملک بھر کی معاشی بحالی، ترقی اور استحکام کے لیے ہمہ جہت کوششیں کر رہی ہے جس میں صوبہ بلوچستان کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے

بقیہ نمبر 6 صفحہ 5 پر

اور حکومت ان وسائل کو عوامی فلاح و بہبود کے لیے بروئے کار لا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان ہمارا قیمتی اثاثہ ہیں اور ان کی تعلیم و تربیت، روزگار کے مواقع اور قیادت کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ حکومت تعلیمی اداروں کی بہتری، اسکالرشپ پروگرامز، اور ہنر مندی کے فروغ کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے وفود کو یقین دلایا کہ ان کے مسائل اعلیٰ سطح پر اجاگر کیے جائیں گے اور ان کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ ملاقات کے اختتام پر شرکاء نے سیدال خان کی قیادت، عوامی خدمات اور بلوچستان کے حقوق کے لیے ان کی جدوجہد کو سراہا۔ دریں اثناء ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے پاکستان مسلم لیگ (ن) ضلع چاغی سے تعلق رکھنے والے سابق ایم پی اے سردار عاطف سنجرانی کی کوئٹہ میں واقع رہائش گاہ پر جا کر ان کی مزاج پرسی کی سردار عاطف سنجرانی کا حال ہی میں دل کا کامیاب آپریشن ہوا ہے، جس کے بعد وہ روبہ صحت ہیں۔

5 پولیس اہلکاروں کا اب تک سراغ نہ مل سکا، قیدی وین انچارج معطل

ایس ایس پی حب نے انکوائری کمیٹی مقرر کردی، ایک تنظیم کی جانب سے اہلکاروں کو اغواء کرنیکا دعوی

حب (نمائندہ انتخاب) گڈانی جیل قیدیوں کی کوئٹہ منتقلی پولیس اہلکار اغوا و بازیاب جبکہ پانچ کا ابھی تک سراغ نہ مل سکا ایک تنظیم کی جانب سے پولیس اہلکاروں کو اغوا کرنے کا دعوی قیدی وین انچارج پولیس انسپکٹر کو حکم عدولی پر معطل کر کے ایس پی حب کے انکوائری کمیٹی مقرر

بقیہ نمبر 53 صفحہ 5 پر

کردی اس سلسلے میں بتایا جاتا ہے کہ سینٹرل جیل گڈانی سے کوئٹہ جیل منتقلی کے لئے روانہ ہونے کی جانے والی پرائیوٹ وین کو قلات کے علاقے منگوچر میں پیش آنے والے واقعہ کے بعد آخری اطلاعات موصول ہونے تک پانچ پولیس اہلکار اے ایس آئی غلام سرور، سپاہی شبیر احمد، حوالدار فرزاد احمد، سپاہی اقبال شیخ اور سپاہی محمد ناصر کا ابھی تک کوئی سراغ نہیں مل سکا ہے پولیس کے مطابق مغوی پولیس اہلکاروں کی تلاش جاری ہے جبکہ دو پولیس اہلکار سب انسپکٹر انور بلوچ اور سپاہی عطا اللہ جو کہ سول پارجات کے سبب بچ نکلنے میں کامیاب ہو گئے تھے وہ قلات پولیس کے پاس موجود ہیں اس حوالے سے ایک اہم انکشاف ہوا ہے کہ مذکورہ قیدی وین پر جس پولیس آفیسر انسپکٹر سکندر سعید عمرانی کو انچارج مقرر کیا گیا تھا وہ مذکورہ وین کے ہمراہ ڈیوٹی پر روانہ ہی نہیں ہوا اور وقوعہ کے وقت وہ حب میں موجود تھا اس حوالے سے ایس پی حب سید فاضل شاہ بخاری نے مذکورہ پولیس انسپکٹر کو معطل کر کے ایک انکوائری کمیٹی مقرر کردی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 05 MAY 2025 Page No. 16

کوئٹہ مسلح افراد کی فائرنگ سی ٹی ڈی اہلکار جاں بحق

اہلکار ڈیوٹی کے بعد واپس اپنے گھر جا رہا تھا کہ نشانہ بنایا گیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) مسلح افراد نے سبزل روڈ پر فائرنگ کر کے سی ٹی ڈی کے کانسٹیبل کو قتل کر دیا اور فرار ہو گئے پولیس........ بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا تفصیلات کے مطابق اتوار کے روز کانسٹیبل امجد ابا کی اپنے فرائض سرانجام دینے کے بعد واپس اپنے گھر جا رہا تھا کہ سبزل روڈ پر گھات لگائے ملزمان نے فائرنگ کردی جس سے کانسٹیبل موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا

INTEKHAB QUETTA

چاغی لیویز کی کارروائی، بھاری تعداد میں اسلحہ برآمد

چاغی (نامہ نگار) چاغی لیویز فورس کی اہم کارروائی، بھاری اسلحہ برآمد تفصیلات کے مطابق گزشتہ رات چاغی لیویز فورس نے ایک اہم کارروائی کے دوران گشت کے دوران مشکوک گاڑی کو تحویل میں لے کر بڑی مقدار میں اسلحہ برآمد کر لیا۔ کارروائی کے دوران گاڑی سے ایک عدد ایل ایم جی، 600 راؤنڈز اور 8 بیرل برآمد کیے گئے۔ لیویز فورس نے فوری طور پر نامعلوم ملزمان کے خلاف مقدمہ نمبر 21/2025 درج کرتے ہوئے دفعہ E-15 کے بقیہ نمبر 25 صفحہ 5 پر

تحت قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔

Century Express Quetta

نوشکی، سڑک کا تعمیراتی کام کرنیوالے 4 مزدور اغواء

واقعہ البت کے علاقے میں پیش آیا، مسلح افراد کی فائرنگ سے مشینری کو نقصان

قانون نافذ کرنیوالے اداروں کے اہلکار موقع پر پہنچ گئے، مزدوروں کی تلاش شروع

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نوشکی کے علاقے البت سے نامعلوم مسلح افراد نے سڑک کی تعمیراتی کام کرنے والے 4 مزدوروں کو اغوا کر لیا فورسز نے مزدوروں کی بازیابی کے (باقی صفحہ 5 نمبر 46)

لیے کارروائی شروع کر دی یہاں آمدہ اطلاعات کے مطابق نوشکی کے علاقے البت میں سڑک کی تعمیر میں چار مزدور اپنے فرائض سرانجام دے رہے تھے کہ مسلح افراد علاقے کو گھیرے میں لے لیا اور فائرنگ شروع کردی فائرنگ سے مشینری کو نقصان پہنچا تاہم مسلح افراد مزدوروں کوغواء ، کر کے لے گئے واقعہ کے بعد قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکار موقع پر پہنچ گئے اور مزدوروں کی تلاش شروع کردی ہے۔

Baakhabar Quetta

قلات، لیویز تھانے پر دستی بم حملہ، نقصان کی اطلاع نہیں ملی

نامعلوم موٹر سائیکل سوار عقبی جانب قائم چوکی بم پھینک کر فرار

قلات (این این آئی) قلات میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے لیویز تھانہ کے چوکی پر دستی بم پھینک دیا جس سے زوردار دھماکہ ہوا تاہم دھماکہ سے کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی پولیس کے مطابق ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے لیویز تھانہ کی عقبی دیوار اور ڈسٹرکٹ الیکشن آفس کے قریب چوکی پر ہینڈ گرنیڈ پھینکا جس سے زوردار دھماکہ ہوا تاہم دھماکہ سے کسی بھی قسم کی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا ہے

CamScanner

کمپیوٹرائزڈ اور اسلحہ لائسنس کا اجراء عوام کیلئے پریشانی

AZADI QUETTA

سریاب گاہی خان چوک پر بننے والا پل عوام کیلئے عذاب بن گیا

سروس روڈ کا کام شروع ہوتے ہی گرد و غبار کا اٹھنے کی وجہ سے قریبی دکانوں اور ہوٹلوں میں کاروبار ماند پڑ گیا ہے

ٹھیکیدار ٹینکر پانی کا چھڑکاؤ بھی نہیں کرتا جس کی وجہ سے عوام، مسافر، راہگیر دکاندار عذاب میں مبتلا ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 0 5 MAY 2025 Page No. 18

دہشت گردی کی نئی کارروائیاں

وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے نریندر مودی حکومت کے پہلگام ڈرامے کو پاکستان کے خلاف استعمال کرنے کا مذموم منصوبہ بے نقاب کرتے ہوئے گزشتہ ہفتے اس بات کی نشاندہی کی تھی کہ آنے والے دنوں میں بھارت، پاکستان میں دہشت گردی کی سرگرمیوں میں ایک نیا اضافہ کرسکتا ہے۔ ممکنہ صورتحال پاکستان کے سیکورٹی اداروں کیلئے سرچ آپریشن مزید موثر بنانے کی متقاضی ہے۔ بلوچستان کے ضلع قلات میں ہفتے کے روز نامعلوم مسلح افراد نے کوئٹہ ہائی وے پر ٹریفک بلاک کر کے منگوچر بازار میں نادرا، جوڈیشل کمپلیکس اور نیشنل بنک سمیت متعدد سرکاری عمارتوں پر قبضہ کرتے ہوئے انہیں آگ لگادی۔ ملزمان نے بسوں اور کاروں کی تلاشی لی اور موقع پا کر وہاں سے فرار ہو گئے۔ حکام نے ملزمان کی گرفتاریوں کیلئے آپریشن شروع کر دیا ہے اور رات گئے ٹریفک بحال کر دی گئی۔ ایک اور واقعہ میں موٹر سائیکلوں پر سوار مسلح افراد نے کوٹ لانگو کے قریب لیویز چیک پوسٹ پر حملہ کر دیا۔ جس کے نتیجے میں ایک اہلکار جاں بحق ہو گیا۔ لیویز حکام نے ضلع قلات کے علاقے رحیم آباد کے قریب قومی شاہراہ پر ایک پل کے نیچے طاقت ور بم دھماکے کی اطلاع بھی دی ہے، جس سے پل کے ایک حصے کو معمولی نقصان پہنچا۔ مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ میں مسافر کوچ پر فائرنگ کے نتیجے میں ایک خاتون اور دو بچوں سمیت 16 افراد زخمی ہو گئے۔ ان واقعات سے بلوچستان میں ایک نئی شکل میں دہشت گردی کی لہر آتی دکھائی دے رہی ہے۔ خیبر پختونخوا بھی مسلسل فتنہ الخوارج کے نشانے پر ہے اس سے پہلے کہ یہ لوگ دونوں صوبوں میں متذکرہ نوعیت کی مزید کارروائیاں کریں، امید کی جاتی ہے کہ متعلقہ سیکورٹی ادارے پوری طاقت سے ان کا سر کچل دیں گے۔ اس وقت پاکستان کو جنگی کیفیت کا سامنا ہے، جس سے نمٹنے میں شہری دفاع کی اہمیت اور افادیت سے انکار ممکن نہیں۔

بلوچستان میں صحت اور تعلیم کے شعبے میں بہتری لانے کیلئے ٹھوس حکمت عملی اور اصلاحات کی ضرورت!

بلوچستان میں صحت اور تعلیم جیسے اہم شعبوں کی بہتری کیلئے غیر معمولی اقدامات وقت کا تقاضہ ہے۔ صحت اور تعلیم پر خطیر رقم بجٹ میں مختص کرنے کے باوجود کئی برسوں سے صورتحال میں کوئی خاص بہتری نہیں آئی۔ سرکاری اسپتالوں میں بنیادی علاج کی سہولتسے شہری محروم ہیں، ادویات سے لیکر چھوٹے ٹیسٹ کرانے کی سہولت بھی وہاں دستیاب نہیں ہے۔ غریب عوام دور دراز علاقوں سے مفت علاج کی غرض سے آتے ہیں مگر سہولیات کی عدم فراہمی سے مایوس ہوکر نجی اسپتالوں میں علاج کرانے پر مجبور ہوجاتے ہیں۔ سرکاری اسپتالوں کی بہتری اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے جامع منصوبہ بندی اور چیک اینڈ بیلنس کی ضرورت ہے کہ خطیر رقم مختص کرنے کے باوجود عوام صحت جیسی بنیادی سہولت کیوں سے محروم ہیں۔ صحت کے علاوہ تعلیم کی صورتحال بھی مختلف نہیں، لاکھوں بچے اسکولوں سے باہر ہیں، اسکولوں کی عمارتیں خستہ حالی کا شکار ہیں، اساتذہ کی غیر حاضری سمیت دیگر مسائل کی وجہ سے تعلیم بری طرح متاثر ہے جس سے بچوں کا مستقبل تاریک ہونے کا خطرہ ہے۔ تعلیمی شعبے میں بھی اصلاحات بہت ضروری ہیں، اسکولوں کی فعالیت، اساتذہ کی یقینی حاضری اور کمی کو پورا کرنے کے ساتھ تمام تر سہولیات فراہم کرنا ضروری ہے تاکہ تدریسی عمل میں تیزی آئے اور بچوں کو بہترین تعلیمی ماحول مل سکے۔ گزشتہ روز چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے، ترقیاتی منصوبوں میں معیاری صحت، تعلیمی سہولیات، پینے کے صاف پانی اور بجلی کی فراہمی اولین ترجیحات میں شامل ہیں، حکومت متوازن ترقی کو یقینی بنانے اور عوام کو یہ ضروری سہولیات فراہم کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کر رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اسکولوں میں اساتذہ، ہسپتالوں میں ڈاکٹرز کی عارضی بنیادوں پر تعیناتی، ہسپتالوں میں ادویات کی فراہمی اور کھلی کچہریوں کا انعقاد سمیت دیگر امور کا جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ صوبائی حکومت اپنے دستیاب وسائل سے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے کوشاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان تعلیم اور صحت کے شعبوں پر خصوصی توجہ دے رہی ہے، حکومت اسکولوں کے نظام کو بہتر بنانے اور معیار کو بڑھانے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے، حالیہ محکمہ تعلیم میں عارضی بنیادوں پر بھرتیوں سے صوبے میں 2000 کے قریب اسکول فعال کئے گئے ہیں جبکہ ایس بی کے بھرتیوں کی تکمیل سے مزید اسکول فعال ہوجائیں گے، حکومت نئی تعلیمی پالیسیاں اور منصوبے شروع کر رہی ہے تاکہ صوبے میں تعلیم کے معیار کو بہتر بنایا جاسکے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تیسرے مرحلے کے لیے اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے کے لیے خالی آسامیاں مشتہر کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتالوں میں مفت ادویات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں، صوبائی حکومت کا مقصد صوبے بھر میں تمام شہریوں کے لیے صحت کی دیکھ بھال کی خدمات تک رسائی کو بہتر بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدامات صوبائی حکومت کی تعلیم اور صحت کے شعبوں کو ترقی دینے اور شہریوں کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کی سنجیدہ کوششوں کی عکاسی کرتے ہیں۔ بہرحال تعلیم اور صحت جیسے اہم شعبوں میں بہتری لانے کیلئے غیر معمولی فیصلے ضروری ہیں کیونکہ رقم مختص ہونے کے باوجود بھی دونوں شعبوں کی صورتحال تسلی بخش نہیں۔ متعلقہ محکموں کے ذمہ داران اس پر مکمل جوابدہ ہیں محکمے ان کے ہی ماتحت کام کررہے ہیں، تمام تر خامیوں سے بھی یہ بخوبی واقف ہیں، شعبوں کی تباہی کی وجوہات میں مبینہ کرپشن اور غفلت لاپرواہی بھی ہے، منظور نظر افراد کو اہم عہدوں پر فائز کرکے میرٹ کی پامالی بھی بنیادی وجوہات میں شامل ہے۔ یہ حکومت کی ذمہ داری بنتی ہے کہ تعلیم اور صحت کے شعبے کی ابتری پر ذمہ داران سے پوچھ گچھ کرے، عوام کے ٹیکس کے پیسے محکموں کو اس بنیاد پر دی جاتی ہے تاکہ وہ لوگوں سہولیات فراہم کریں اور اس سے لوگ مستفید ہوں۔ امید ہے کہ تعلیم اور صحت جو کہ اہم شعبے ہیں پسماندہ صوبے میں ان کی ابتر صورتحال پر حکومت سخت اقدامات کرے گی تاکہ انشعبوں میں بہتری آسکے اور عوام کو براہ راست فائدہ پہنچ سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated 05 MAY 2025 Page No. 20

دہشت گرد کسی معافی کے مستحق نہیں

افکارِ زاہدی

نسیم الحق زاہدی

naseemulhaq.mdz@gmail.com

بلوچستان کالعدم تنظیموں کے پاس اپنی مسلح دہشت گردی کو انجام دینے کا کوئی جواز نہیں، ماسوائے "محرومیوں" کے ایک من گھڑت اور جھوٹے بیانیے کے جو سالوں سے گھڑ کر بلوچ عوام بالخصوص تعلیم یافتہ بلوچ نوجوانوں کو گمراہ کر کے ریاست کے خلاف بغاوت پر اکسایا جارہا ہے۔ پہلی بات یہ کہ بلوچستان کوئی مقبوضہ علاقہ نہیں کہ جہاں پر جہاد یا آزادی کی جنگ لڑی جارہی ہو، بلوچستان پاکستان کا ایک اہم صوبہ، اس کی تقدیر اور اس کے ماتھے کا جھومر ہے۔ آج چند مٹھی بھر دہشت گرد بھارت اور دیگر دشمن ممالک کی حمایت اور فنڈنگ سے اس پر قابض ہونے کا خواب دیکھ رہے ہیں۔ ان کو علم نہیں کہ ان کی اگلی دس نسلیں بھی اس خواب کو حقیقت کا روپ نہیں دے سکتیں، اسی وجہ سے وہ تعلیم یافتہ بلوچ نوجوانوں کو اپنے مذموم مقاصد کے لیے اپنے ساتھ شامل کرتے ہیں۔ اس کام کے لیے دہشت گرد تنظیمیں اپنی پراکسیز کی وساطت سے طلعت عزیز جیسے پڑھے لکھے نوجوانوں کو نشانہ بناتی ہیں۔ ان کو بیرون ممالک میں پرآسائش زندگی کے جھوٹے خواب دکھا کر پہاڑوں پر لیجا کر ان کے ہاتھوں میں ہتھیار تھما دیے جاتے ہیں۔ چند ماہ قبل ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں شامل ہونے والے کالعدم تنظیم بلوچ ریپبلکن آرمی (بی آر بی) کے اہم کمانڈر نجیب اللہ نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے ان دہشت گرد تنظیموں کی حقیقت اور اصلیت سے پردہ چاک کیا تھا۔ نجیب اللہ نے بتایا تھا کہ دہشت گرد تنظیمیں نوجوانوں کو کس طرح استعمال کرتی ہیں، جھوٹے وعدوں اور گمراہ کن پراپیگنڈا کے ذریعے انہیں شدت پسندی کی طرف مائل کیا جاتا ہے، پہاڑوں پر دو قسم کی ٹریننگ دی جاتی ہے ایک جسمانی اور دوسری ذہنی ٹریننگ دی جاتی ہے جس میں مختلف قسم کی کتابیں پڑھا کر نوجوانوں کا برین واش کیا جاتا ہے۔ پہاڑوں پر موجود نوجوانوں کے پاس دو وقت کی روٹی نہیں، اور جن کے اشاروں پر یہ سب کچھ ہو رہا ہے وہ بھی بیرون ممالک میں عیش و عشرت کی زندگیاں گزار رہے ہیں۔ اور یہاں پر بھی بلوچستان کی پسماندگیوں کا رونا رو کر تو کبھی دہشت گردوں کو "جبری گمشدہ" بنا کر ریاست اور ریاستی اداروں کے خلاف بے بنیاد پراپیگنڈا کر کے عوام کے دلوں میں نفرت کا بیج بویا جارہا ہے۔ جبکہ حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے، بلوچستان میں سڑکوں کا جال دیکھیں، وہاں تعلیم اور صحت کے لیے سہولیات پر نظر ڈالیں، آپ کو ان مافیاز کے بیانیے میں جھوٹ صاف نظر آئے گا، اصل بات یہ ہے کہ ان دشمن عناصر کو بلوچستان کی ترقی و خوشحالی ہضم نہ ہورہی ہے۔ جہاں تک "مسنگ پرسنز" کی بات ہے تو بلوچستان بھر میں کوئی ایک بھی فرد بھی "جبری گمشدہ" نہیں۔ پہلی بات کہ اگر مسنگ پرسن کہانی میں کوئی حقیقت ہے تو پھر مسنگ پرسن پشتونوں میں کیوں نہیں ہیں؟ ہزارہ میں کیوں نہیں ہیں؟۔ دوسری بات اگر یہ حقیقت ہے تو پھر ماہ رنگ لانگو سپریم کورٹ آف پاکستان کی طرف سے مسنگ پرسنز کے حوالے سے بننے والے کمیشن کے ساتھ تعاون کرنے سے انکاری کیوں ہے؟ اس لیے کہ بلوچستان میں مسنگ پرسنز کی سرے سے ہی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ ماہ رنگ لانگو، بی دین بلوچ، صبیحہ بلوچ اور ماما قدیر جن افراد کو "لاپتہ" قرار دیتے ہیں، وہی لاپتہ افراد مختلف دہشت گردوں حملوں میں شامل نکلتے ہیں۔ یہ ایک ڈرامہ ہے جو بیرونی آقاؤں کی ایماء پر ریاست کو بدنام کرنے اور ڈالروں کے حصول کے لیے رچایا جارہا ہے کالعدم تنظیموں کی بربریت پر زبانوں آبلے پڑھ جاتے ہیں اور جب سیکیورٹی فورسز دہشت گردوں کے خلاف آپریشن کرتی ہیں، تو چیخوں کی آوازیں آسمان تک سنائی دیتی ہیں۔ جعفر ایکسپریس پر دہشت گرد حملے میں جو لوگ شہید ہوئے ان کا نام نہیں لیا جاتا اور حملہ آوروں کی لاشیں لینے کے لئے ہسپتال پر دھاوا بولا جاتا ہے چند روز قبل 29 اپریل کو تربت کے علاقے ڈنک میں سیکیورٹی فورسز نے ایک کامیاب آپریشن کیا، جس میں کالعدم تنظیم کے تین انتہائی خطرناک دہشت گرد مارے گئے ان مذکورہ دہشت گردوں کی لاشوں کے لیے جنہیں محکمہ سی ٹی ڈی اور پولیس نے دفنا دیا ہے اور باقاعدہ طور پر ورثاء کو آگاہ بھی کیا جاچکا ہے، سڑکوں کو بند کرنا، قانون شکنی کرنا بھی عملی دہشت گردی ہے جو کسی بھی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ واضح رہے کہ حکومت پاکستان کی پالیسی کے مطابق دہشت گردوں کی لاشیں کسی کو نہیں دی جاسکتیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 05 MAY 2025 Page No. 21

"بلوچستان میں ترقی کا نیا سفر: کیا یہ خواب اپنی منزل طے کر پائے گا؟"

تحریر: محمد عاصم خان

کچھ دن پہلے جب میں بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں کے بارے میں تحقیق کر رہا تھا، تو ایک منصوبہ میرے سامنے آیا جس نے میری توجہ کھینچ لی۔ یوں تو ترقیاتی منصوبوں کی ایک طویل فہرست میرا مشاہدہ رہی ہے، مگر یہ منصوبہ اپنے تصور اور وسعت میں کچھ مختلف دکھائی دیا۔ مجھے یاد ہے کہ 2022 کی غیر معمولی مون سون بارشوں سے اٹھنے والے سیلاب نے میدانوں کو نگل لیا تھا، تو کتنی بستیاں، کتنے کھیت اور کتنے خواب پانی میں بہہ گئے تھے۔ وہ ایک المیہ تھا جس نے بلوچستان کی بنیادی کمزوریوں کو کھول کر رکھ دیا، اور یہ ثابت کر دیا کہ وقتی امداد اور خیمے محض زخموں پر مرہم رکھنے کا عارضی ذریعہ ہیں، اصل ضرورت اس نظام کی ہے جو خطرے کو آنے سے پہلے بھانپ سکے اور بروقت ردعمل کے قابل ہو۔ ماضی میں ہمیشہ سے بلوچستان کے لیے موسمیاتی خطرات سے نمٹنے کی سنجیدہ منصوبہ بندی کا فقدان رہا ہے۔ کبھی سیاسی عدم توجہی، کبھیں وسائل کی کمی، اور کبھیں پسماندہ علاقوں کی ترجیحات کو نظر انداز کیا جانا ان عوامل میں شامل رہا۔ مگر اب، جب میں نے موجودہ حکومت کی جانب سے شروع کیے گئے اس نئے منصوبے کا جائزہ لیا تو مجھے محسوس ہوا کہ شاید ہم ایک سنجیدہ اور بہتر تبدیلی کی دہلیز پر کھڑے ہیں۔ یہ منصوبہ جس کا نام "منصوبہ برائے بحالی سیلاب زدگان" (IFRAP) ہے محض بحالی کا نہیں بلکہ مستقبل کی حفاظت کا ایک سوچا سمجھا قدم معلوم ہوتا ہے۔ اس منصوبے کا ایک حصہ متاثرہ سڑکوں، پلوں اور دیگر بنیادی ضروریات کی بحالی پر مرکوز ہے تاکہ دور دراز علاقوں کو شہروں سے جوڑا جا سکے اور بنیادی سہولیات تک آسان رسائی ممکن ہو۔ ساتھ ہی زرعی زمینوں، بندوں اور نہری نظام کی بحالی بھی شامل ہے تاکہ کسانوں کو دوبارہ اپنے پیروں پر کھڑا ہونے کا موقع ملے اور فصلوں کو تحفظ حاصل ہو۔ دوسرا حصہ وہ ہے جس میں موسمیاتی خطرات سے بروقت نمٹنے کے لیے موسمیاتی پیشگوئی کے نظام کو جدید تقاضوں کے مطابق بہتر کیا جا رہا ہے تاکہ درست اور مؤثر معلومات کی فراہمی کے ذریعے فوری اور مربوط ردعمل کو ممکن بنایا جا سکے۔ پھر ایک حصہ گھروں کی بحالی پر بھی مبنی ہے جہاں ہزاروں متاثرہ خاندانوں کو ماحولیاتی خطرات سے محفوظ گھروں کی تعمیر کے لیے مالی معاونت اور تکنیکی رہنمائی فراہم کی جا رہی ہے۔ منصوبے کی وسعت کو دیکھ کر میں حیران رہ گیا۔ معلوم ہوا کہ اس منصوبے کے تحت ایک لاکھ سے زائد چھوٹے منصوبوں کے ذریعے 32 اضلاع میں 27 لاکھ افراد کو براہ راست فائدہ پہنچانے کا ہدف ہے۔ اب ایک صحافی ہونے کے ناطے، محض اعداد و شمار پر اعتماد کر لینا آسان نہیں، اور جب بات ایک لاکھ سے زائد چھوٹے منصوبوں کی ہو تو شفافیت، معیار اور بروقت تکمیل کے سوالات خود بخود ذہن میں جنم لیتے ہیں۔ اسی تجسس کے تحت جب مزید تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ منصوبے کے انتظامی ڈھانچے کو خاصی باریک بینی سے تشکیل دیا گیا ہے۔ وفاقی سطح پر ایک فیڈرل پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ تمام سرگرمیوں کی نگرانی کر رہا ہے، جب کہ صوبائی سطح پر عمل درآمد کے لیے الگ الگ عملی یونٹس کام کر رہے ہیں تاکہ منصوبے کا دائرہ کار وسیع ہونے کے باوجود اس کی گرفت مضبوط رہے۔ جب میں نے گھروں کی تعمیر نو کے طریقہ کار کا جائزہ لیا تو خوشی ہوئی یہ جان کر کہ اس بار کام محض ٹھیکیداروں کے ذریعے گھر تیار کرنے تک محدود نہیں بلکہ ایک خود مختاری کا ماڈل اپنایا گیا ہے جس میں متاثرہ خاندان خود اپنے گھروں کی تعمیر کی قیادت کر رہے ہیں۔ ہر مستحق خاندان کی باقاعدہ تصدیق کے بعد ان کے نام پر بینک اکاؤنٹس کھولے جاتے ہے اور مرحلہ وار حکومت کی جانب سے امدادی رقوم صرف انہی اکاؤنٹس میں ہی منتقل کی جاتی ہیں جس سے متاثرہ خاندان اپنا گھر خود تعمیر کر سکے۔ یہ منفرد ماڈل شفافیت کو یقینی بنانے کی ایک سنجیدہ کوشش معلوم ہوتی ہے۔ منصوبے کی تفصیلات سے یہ بھی عیاں ہوتا ہے کہ یہ اقدام محض ایک وقتی ریلیف نہیں بلکہ ایک طویل المدتی نظم کا حصہ ہے، جس کا مقصد بلوچستان کو ماحولیاتی تبدیلیوں کے پیش نظر مشکلات کے مقابلے کے لیے تیار کرنا ہے۔ تاہم یہ سوال اپنی جگہ برقرار ہے کہ کیا واقعی اتنے وسیع پیمانے پر منصوبوں کو معیاری اور شفاف انداز میں مکمل کیا جا سکے گا؟ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ صرف وقت ہی بتائے گا۔ جو چیز بلاشبہ قابل ستائش ہے وہ یہ کہ اس منصوبے میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں نے تمام سیاسی اختلافات کو پس پشت ڈال کر صرف عوام کی بہتری کو سامنے رکھا ہے۔ یہ اس یکجہتی کا مظہر ہے جس کی ماضی میں ہمیں ہمیشہ کمی محسوس ہوتی رہی۔ آج وزارت منصوبہ بندی، ترقی اور خصوصی اقدامات کی قیادت میں وفاقی حکومت، حکومت بلوچستان اور عالمی بینک ایک ہی صفحے پر کھڑے ہو کر بلوچستان کے لیے ایک روشن پر امن مستقبل کی بنیاد رکھ رہے ہیں۔ "اڑان پاکستان" پروگرام سے منسلک اس منصوبے کے ذریعے بلوچستان کے مستقبل کو محفوظ بنانے کی یہ کوشش یقیناً ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ مگر بلوچستان کا روشن مستقبل اسی صورت ممکن ہے جب یہ یکجہتی برقرار رہے، منصوبے نیک نیتی سے مکمل ہوں اور مقامی آبادی کو ان کا حقیقی حصہ دار بنایا جائے۔ قدرتی آفات کا مقابلہ الفاظ یا وقتی جوش سے نہیں، بلکہ بروقت تیاری، پائیدار حکمت عملیوں اور اجتماعی عزم سے کیا جا سکتا ہے۔ امید ہے کہ یہ کوشش محض ایک منصوبہ نہ بنے، بلکہ بلوچستان کے لیے ایک مستقل تبدیلی کی ابتدا ثابت ہو۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Express Quetta
Bullet No. 5
Dated: 05 MAY 2025 Page No. 22

Balochistan 2.0 - Trade beyond Terrain

Balochistan, for decades, its economic narrative has been defined by what lies beneath its soil gold, copper, natural gas and the conflicts over who controls them. Yet, as the world accelerates into the digital age, the province's greatest untapped resource is not in its mountains but in its people: the potential for e-commerce and e-trade to revolutionize Balochistan's economy, governance, and global connectivity. Balochistan, embrace e-commerce as a tool for inclusive growth, or remain shackled to a 20th-century economy of extraction and dependency. The technology exists; the youth are eager. What's missing is political will. As Pakistan debates yet another "Charter of Economy", let it remember: a single click from a Baloch student in Turbat could be worth more than a ton of copper if only the system lets that click connect. While Pakistan's e-commerce market surges past $6 billion, Balochistan remains on the margins. Only 22% of the population has access to 3G/4G internet (PTA, 2023), and logistics networks crumble outside Quetta and Gwadar. A farmer in Mastung pays 300% more to ship apples to Karachi than his Punjabi counterpart. A craftswoman in Sibi sells her embroidery at a fraction of its value because she lacks an online storefront. This isn't just an infrastructure gap it's a systemic exclusion from the modern economy. Balochistan's vastness and rugged terrain make physical trade costly. E-commerce platforms can connect remote artisans, farmers, and miners directly to national and global markets, for Example, a fisherman in Pasni could sell dried seafood to Dubai via Instagram or Etsy, bypassing exploitative middlemen.

Over 80% of Balochistan's economy is informal (World Bank). Digital transactions create records, enabling access to credit, insurance, and government support. Provincial tax incentives for businesses registering on platforms like Daraz or Alibaba. With 48% of Balochistan under 18, the province needs jobs beyond subsistence agriculture and sporadic mining work. Digital skills (e.g., drop ship-

ping, SEO) offer a lifeline. Punjab's "e-Rozgaar" program trained 50,000 freelancers; Balochistan could replicate this via UNDP partnerships. Gwadar Port is touted as a CPEC crown jewel, yet its trade ecosystem remains analog. Contrast this with Dubai's Jebel Ali Free Zone, where 90% of transactions are digital. Balochistan could leapfrog outdated systems by launching a "Digital Free Zone" with streamlined e-customs for SMEs. Using Blockchain to track mineral exports, reducing smuggling and revenue leaks. Need is to introduce and implement an E-Commerce Act with zero taxes for digital startups until 2030. Transform Quetta's abandoned warehouses into fulfillment centers. Include Balochistan in the Digital Pakistan initiative not just as an afterthought. The World Bank should fund "Balochistan Digital Corridors" linking Gwadar to Oman's e-trade hubs. Urban centers like Karachi, Lahore, and Islamabad surge ahead with digital payment systems, tech incubators, and AI-driven governance, Balochistan risks becoming a relic of the analog age. The province's GDP contribution remains stagnant at less than 5% of the national economy, while its youth unemployment soars above 35% a ticking time bomb in a region already grappling with instability.

The harsh truth is this, Balochistan cannot afford incremental progress. It needs leapfrog innovations blockchain based land records to unlock agricultural credit, AI-powered mobile schools for nomadic communities, and e-commerce platforms that connect artisanal miners directly to global markets. For Balochistan, the question isn't whether to modernize, but how quickly it can do so before another generation is left behind in the dust of Pakistan's digital divide. Every day without action widens the gap, turning what should be a competitive advantage youth, resources, and geographic position into another century of missed opportunities.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 5

Dated: 05 MAY 2025 Page No. 24

By Qaiser Nawab

No Security, No Prosperity: The Challenge for Gwadar

Gwadar Port represents far more than just infrastructure development—it embodies the future of regional connectivity and economic transformation for Pakistan. Nestled along the Makran coast, this deep-sea port serves as a crucial link between South Asia, the Middle East, and Central Asia, with projections to handle 400 million tons of cargo annually and generate 150,000 jobs by 2035. Yet these ambitious goals face a fundamental obstacle that must be addressed first and foremost: security. The reality is that Gwadar's strategic importance and economic potential cannot be fully realized until the persistent security challenges are effectively resolved.

The security situation remains precarious, with 18 significant incidents reported since 2018 targeting critical port infrastructure, Chinese workers, and Pakistani security personnel. These attacks create an environment of instability that undermines investor confidence and delays project implementation.

Compounding these challenges are issues of cross-border smuggling, with an estimated 15% of Gwadar's local fuel market controlled by illicit networks that distort the local economy and threaten governance. These security vulnerabilities represent existential threats to Gwadar's development that must be confronted directly.

Addressing these security concerns requires a comprehensive approach that goes beyond military solutions. While enhanced surveillance systems, maritime security measures, and rapid-response units are essential components, lasting stability will only come through meaningful community engagement and economic inclusion. The local Baloch population, particularly the fishing communities who have depended on these waters for generations, must become active stakeholders in Gwadar's development. Local authorities should create tangible economic opportunities through job training programs, prioritize local hiring for port operations, and ensure fair compensation for those affected by development projects.

The potential benefits of a secure and fully operational Gwadar Port are transformative. Beyond the direct economic impact through cargo handling and logistics, the development of supporting industries like fisheries—with the potential to generate \$220 million in additional annual revenue—could dramatically improve livelihoods across Balochistan. The port's strategic location near the Strait of Hormuz positions it to become a regional energy and trade hub, facilitating commerce between China, Central Asia, and the Middle East. However, none of these benefits can materialize without first establishing a foundation of security and stability.

The path forward requires decisive action on multiple fronts. Security forces must be equipped with modern technology and training to protect critical infrastructure and personnel. At the same time, development initiatives must prioritize local community needs through inclusive policies that create jobs and economic opportunities. The government should implement transparent mechanisms for community consultation and benefit-sharing to build trust with local populations. Gwadar stands at a crossroads. The vision of a thriving port city that drives regional trade and transforms Balochistan's economy is within reach, but only if security challenges are addressed with the urgency and seriousness they demand. Without solving these fundamental issues, the billions invested in infrastructure risk becoming underutilized assets, and the promise of economic transformation may remain unfulfilled. The time to act is now—by making security the cornerstone of Gwadar's development strategy, Pakistan can unlock the port's full potential as an engine of growth and regional connectivity.

The stakes could not be higher, as Gwadar's success or failure will have profound implications not just for Balochistan, but for Pakistan's entire economic future.

The writer is a global development advocate, Chairman of the Belt and Road Initiative for Sustainable Development (BRISD), and Founder of THE Society International. He can be reached at: qaisernawab098@gmail.com

CamScanner